

1117 - مشکوک وصولی والے قرض میں زکاة

سوال

ایک شخص کے پاس کچھ رقم ہے جو اس کے بھائیوں اور جان پہچان والوں نے بطور قرض حاصل کر رکھی ہے، ہو سکتا ہے یہ قرض اسے واپس ملے یا نہ ملے وہ یہ سوال کرتا ہے کہ آیا اس میں زکاة واجب ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس شخص کی رقم کسی ایسے شخص کے ذمہ قرض ہو جو مالدار ہے اور وہ قرض نصاب کو پہنچتا ہے یا اس کے پاس موجود رقم ملا کر نصاب پورا ہو جاتا ہے تو اس میں زکاة واجب ہو گی، اور جب وہ یہ قرض وصول کرے گا تو گزشتہ برسوں کی ساری زکاة ادا کرے گا، چاہے ایک سال ہو یا زیادہ، اور اگر وہ وصولی سے قبل اس کی زکاة ادا کر دے تو یہ بہتر ہے۔

اور اگر اس کی رقم کسی ایسے شخص کے پاس قرض ہے جو تنگ دست ہے تو وہ اس کی زکاة اس کی وصولی کے بعد صرف ایک برس کی زکاة ادا کرے گا۔

یہ امام احمد رحمہ اللہ کی ایک روایت اور امام مالک رحمہ اللہ کا قول ہے، اور شیخ محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ نے بھی یہی اختیار کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔